تاثرات

ہم اقبال کی صدی میں سانس لے رہے ہیں۔ ۹ نومبر ۱۹۷۷ء کو حضرت علامہ کی ولادت کو سو سال پورے ہو جائیں گے۔ انھوں نے وہ زمانہ پایا جب سائنس، ٹیکنالوجی، سیاسیات، عمرانیات، الہیات، عقلیات اور دیگر علوم سے پیدا ہونے والے نت نئے اور پیچیدہ مسائل درپیش تھے۔ دنیا کی دو ہولناک تباہ کاریوں نے عمل کے معیار و میزان یکسر بدل دیے تھے۔ نفس کے تقاضے روح کے تقاضوں پر غالب آ رہے تھے۔ اسلام کی تائید و حفاظت کے لیے کافر ذہنوں سے سابقہ تھا۔ اقبال نے اپنی شاعری سے قوم کی تقدیر بدل کر اُسے از سرِ نو اپنی بازیافت پر آمادہ کیا۔ ان کی شاعری غزل سے شروع ہو کر الہام کے درجے تک پہنچی۔ انھوں نے ملکی شاعری میں بھی حصہ لیا اور نیچرل شاعری میں بھی کمال دکھایا۔ پھر اسلامی تعلیمات کو نصب العین بنا کر انسانیت کی خدمت کی، نژادِ نو کو سحرِ افرنگ سے نجات دلائی، نوجوانوں کو اپنے باعظمت خزائن و دفائن کی تلاش و جستجو پر مائل کیا، یہاں تک کہ مشرق کے عروقِ مُردہ میں خونِ زندگی دوڑنے لگا۔ اقبال کے یومِ ولادت کی صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں "المعارف" اپنا حقیر سا نذرانۂ عقیدت پیش کرتا ہے۔ اقبال کے قلب و دماغ کی کیفیت اور ذوق و میلان کی رنگارنگی کا تجزیہ کرتے ہوئے جن دوستوں نے ہماری فرمائش پر مضامین لکھے ہیں ہم ان سب کے شکر گزار ہیں۔ اقبال نے خود جن جن موضوعات پر قلم اٹھایا تھا ان سب کا احاطہ کرنا تو مشکل ہے تاہم کوشش کی گئی ہے کہ اس کا بھی کچھ کچھ عکس دکھا دیا جائے تاکہ ان کا حیات افروز پیغام سمجھنے میں مدد ملے۔

محمد عبداللہ قریشی